



جس نہ اسلام لانے کے بعد اچھے عمل کیے، اس کا ان اعمال پر مؤاخذہ نہیں ہوگا جو اس نے جاہلیت میں کیے اور جس نے اسلام میں برے کام کیے، وہ اگلا اور پچھلے دونوں طرح کے عملوں پر پکڑا جائے گا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے جو گناہ زمانہ جاہلیت میں کیے ہیں، کیا ان کا بھی مؤاخذہ ہم سے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: "جس نے اسلام لانے کے بعد اچھے عمل کیے، اس کا ان اعمال پر مؤاخذہ نہیں ہوگا جو اس نے جاہلیت میں کیے اور جس نے اسلام میں برے کام کیے، وہ اگلا اور پچھلے دونوں طرح کے عملوں پر پکڑا جائے گا"
[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسلام قبول کرنے کی فضیلت بیان کر رہے ہیں جو شخص اسلام لائے اور پھر اس کا اسلام ٹھیک رہے اور وہ صدق و اخلاص سے متصف رہے، تو ان گناہوں پر اس کا مؤاخذہ نہیں ہوگا، جو اس نے جاہلیت میں کیے تھے اور جو شخص اسلام لانے کے بعد بھی برا ہی رہا، بایں طور کے دل میں نفاق چھپائے رکھا یا دین سے مرتد ہو گیا، تو اس سے ان تمام اعمال کا حساب و کتاب ہوگا، جو اس نے کفر اور اسلام کی حالت میں کیے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65002>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

